رہنمائے حقیقت

[رہنمائے حقیقت سے انتخاب]

(شیعہ عقائد کے بارے میں سوال وجواب)

مولف:

آیت اللہ جعفر سبحانی

مترجم:

سید ضیغم عباس ہمدانی

www.ketab.ir

سرشناسه	:	سبحانی تبریزی، جعفر، ۱۳۰۸- Sobhani Tabrizi, Jafar
عنوان قراردادی	:	راهنمای حقیقت: پرسش و پاسخ پیرامون عقاید شیعه.اردو. برگزیده
عنوان و نام پدیدآور	:	رهنمای حقیقت[رهنمای حقیقت سی انتخاب] (شیعه عقاید کي باري مين سوال و جواب) /مولف جعفر سبحانی ؛ مترجم سید ضیغم عباس همدانی.
مشخصات نشر	:	تهران: نشرمشعر، ۱۳۹۷.
مشخصات ظاهری	:	۳۳۹ ص
شابک	:	۹۷۸-۹۶۴-۵۴۰-۸۱۱-۲
وضعیت فهرست	:	فیپا
یادداشت	:	مترجم ساکن ایران نیست به همین دلیل تاریخ تولد قید نشده است.
موضوع	:	شیعه -- عقاید -- پرسش‌ها و پاسخ ها
موضوع	:	Shi'ah -- Doctrines -- Questions and answers
شناسه افزوده	:	عباس‌همدانی، سیدضیغم،مترجم
شناسه افزوده	:	Hamedani, Seyed Zeyghan
رده بندی کنگره	:	BP ۲۱۱/۵/س۱۸ر۲۰۱۵ ۱۳۹۷
رده بندی دیویی	:	۲۹۷/۴۱۷۲
شماره کتابشناسی ملی	:	۵۵۹۰۴۲۸

رہنمائے حقیقت [رہنمائے حقیقت سے انتخاب]

(شیعہ عقائد کے بارے میں سوال و جواب)

«ترجمه کتاب گزیده راهنمای حقیقت به زبان اردو»

تالیف:	آیت الله جعفر سبحانی
مترجم:	سید ضیغم عباس همدانی
تدوین:	پژوهشکده حج و زیارت
ناشر:	مؤسسه فرهنگی هنری مشعر
نوبت چاپ:	اول ـ زمستان ۱۳۹۷
شمارگان:	نسخه
بها:	۲۷۱.۰۰۰ ریال

ISBN: 978-964-540-811-2 شابک: ۹۷۸-۹۶۴-۵۴۰-۸۱۱-۲

پایگاه اطلاع رسانی پژوهشکده حج و زیارت:

http://hzrc.ac.ir

فہرست مطالب

مقدمہ ۱۳

پہلا باب: تشیع کا جنم اور نشرواشاعت/۱۷

ا۔ تشیع کے وجود میں آنے کا زمانہ ۱۹

عملی طور پر رہبر کا انتخاب ۲۱

ا۔ "شیعہ" رسول اللہؐ کی احادیث میں ۲۴

۲۔ امامت، نبوت کی ساتھی ۲۶

۳۔ حدیث منزلت ۲۹

۴۔ حدیث غدیر ۳۱

تشیع کی تشکیل ۳۴

شیعہ اور عصر رسالت ۳۵

۲۔ شیعوں کی اقلیت میں ہونے کی وجوہات ۳۷

دوسرا باب: شیعوں کے ائمہ/۴۳

ا۔ اولیائے خدا کے درجات ۴۵

کمال اور طلبِ کمال ۴۶

بندگی کے آثار اور نفس کی تکمیل ۴۸

اولیائے الٰہی کی کرامات ۴۹

ا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی کرامت و تصرف ۴۹

۲۔ حضرت سلیمانؑ کے درباریوں میں صلاحیتِ کرامت ۵۰

۳۔ حضرت سلیمانؑ کی کرامات ۵۴

www.ketab.ir

۴۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کرامات و معجزات ۵۷

ولایتِ تکوینی اور غلو کا مسئلہ ٦۰

۲۔اولیاء اللہ سے توسّل ٦۳

۱۔ فرائض کی انجام دہی ٦۴

۲۔ خدا کی صفات اور اسماء سے توسّل ٦۴

۳۔ قرآن کریم سے توسّل ٦٦

۴۔ ایک مومن بھائی کی دعا سے متوسّل ہونا ٦۷

۵۔ پیغمبر کی زندگی میں ان سے توسّل ٦۸

٦۔ پیغمبر اکرمؐ کی رحلت کے بعد ان کی دعا سے متوسّل ہونا ۷۰

توسّل کے بارے میں اعتراضات ۷۵

۱۔ کیا میت سے دعا کرنے کی درخواست اس کی پرستش کرنا نہیں؟ ۷۵

۲۔ کیا میت سے دعا کرنا ایک غیر معقول عمل نہیں؟ ۷۷

۳۔ کیا ہمارے اور ان لوگوں کے درمیان جو اس دنیا سے گزر چکے ہیں، کوئی رکاوٹ موجود ہے؟ ۷۷

۳۔اولیاء اللہ سے شفاعت کی درخواست ۸۰

شفاعت کی طلب ۸۱

۱۔ انس بن مالک کی حدیث ۸۲

۲۔ سواد بن قارب کی حدیث ۸۳

۳۔ خلیفہ اوّلؓ کی حدیث ۸۳

۴۔ حضرت علی علیہ السلام کی حدیث: ۸۴

۵۔ ایک نوجوان کی حدیث ۸۵

www.ketab.ir

۴۔خدا کو کسی کی قسم دینا ۸۶

۵۔غیر خدا کے لئے نذر و نیاز تقسیم کرنا ۸۹

۶۔اولیاء اللہ کی پیدائش اور وفات کا دن منانا ۹۳

اسلام کا ایک بنیادی اصول ۹۵

۷۔ مومنین کی قبور کی زیارت ۹۹

پیغمبر اسلامؐ کے حرم مبارک میں حاضری ۱۰۲

۸۔خواتین اور زیارتِ قبور ۱۰۴

دو سوالات کے جوابات ۱۰۸

۹۔ قبور پر حفاظتی عمارات بنانا ۱۱۲

۱۔ پیغمبروں کی قبور کی حفاظت کا فریضہ ۱۱۲

۲۔ نشانیوں کی حفاظت، اسلام کی حفاظت ۱۱۳

۳۔ پیغمبروں کے گھروں کی منزلت ۱۱۵

۴۔ قبور کی حفاظت، مہر و محبت کی علامت ہے ۱۱۹

اولیاء کی قبروں کی تعمیر کے بارے میں امام جعفر صادقؑ کی ایک حدیث ۱۲۲

۱۰۔نماز کی ادائیگی، اولیاء اللہ کی قبور کے نزدیک ۱۲۳

۱۱۔شہداء کے لئے عزاداری کا فلسفہ ۱۲۹

تیسرا باب: شیعوں کے نزدیک قرآن کی منزلت/۱۳۳

۱۔شیعوں کے نزدیک قرآن کا مقام ۱۳۴

۲۔مصحف فاطمہ سلام اللہ علیہا ۱۴۱

اسلام میں "محدّث" ۱۴۵

www.ketab.ir

فاطمہ (س) محدّثہ ہیں ۱۴۶
۳۔ مصحف علی علیہ السلام ۱۴۸
۴۔ قرآن سے زیادہ دعاؤں پر توجہ ۱۵۲

چوتھا باب: شیعوں کی نظر میں امامت کی حقیقت/ ۱۵۵

۱۔ قرآن میں امامت کا ذکر ۱۵۶
۱۔ آیہ ولایت ۱۵۶
۲۔ آیت اولوالامر ۱۵۹
۳۔ آیت اکمال ۱۶۱
۲۔ قرآن کریم میں اماموں کے نام ۱۶۲
۱۔ نام کے ساتھ ۱۶۳
۲۔ عدد کے ساتھ ۱۶۳
۳۔ صفت کے ذریعے ۱۶۴
اسما کا ذکر اختلاف کے خاتمے کا سبب نہیں ۱۶۶
۳۔ بارہ اماموں پر عقیدے کی شروعات ۱۶۹
۴۔ امام علی علیہ السلام کی جانشینی ۱۷۱
۵۔ اولوالامر کی بحث ۱۷۶
۶۔ خان الامین کا افسانہ ۱۸۲
۷۔ اماموں کی عصمت و طہارت ۱۸۴
۸۔ آئمہ علیہم السلام اور غیب کا علم ۱۸۸
پہلے گروہ کی آیات ۱۹۰

انبیا اور علم غیب ۱۹۲
۱۔ حضرت نوح علیہ السلام اور غیب سے آگاہی ۱۹۲
۲۔ حضرت یعقوب اور یوسف علیہما السلام اور غیب کی خبریں ۱۹۳
۴۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی غیب کی خبریں ۱۹۴
۵۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غیب کے بارے میں علم ۱۹۵
۱۔ بد بخت ترین انسان کے ہاتھوں امیر المومنینؑ کی شہادت کی خبر ۱۹۵
۲۔ ابوذر کی تنہائی میں موت ۱۹۶
۶۔ امیر المومنین علی علیہ السلام کا غیبی چیزوں کے بارے میں علم ۱۹۷
۱۔ بصرہ کا شہر ڈوب جائے گا ۱۹۸
۲۔ معاویہ عراق کی سرزمین پر تسلط حاصل کرلے گا ۱۹۸
۳۔ خوارج میں سے دس لوگوں سے زیادہ نہیں بچیں گے اور میرے دوستوں
میں سے دس لوگوں سے زیادہ قتل نہیں ہوں گے ۱۹۹

پانچواں باب: اہل بیت علیہم السلام / ۲۰۱

۱۔ شیعوں کی نظر میں اہل بیت علیہم السلام ۲۰۲
"اہل بیت" کا مفہوم ۲۰۲
اہل بیت سے مراد ۲۰۴
۱۔ لفظ "البیت" ایک خاص گھر کی طرف اشارہ کرتا ہے ۲۰۵
۲۔ ضمیروں کا مذکر ہونا ۲۰۶
۳۔ اہل بیتؑ، پیغمبر اکرمؐ کی زبان مبارک سے ۲۰۷
۲۔ حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا سے فرشتے کا ہمکلام ہونا ۲۱۴

www.ketab.ir

۳۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات بھیجنے کا طریقہ ۲۱۸
۴۔اہل بیت علیہم السلام کے بارے میں غلو ۲۲۱
آئمہ علیہم السلام کا طبیعی اسباب سے استفادہ کرنا ۲۲۵

چھٹا باب: اسلام میں مہدویت/ ۲۲۷

۱۔امام زمانہ (عج) اور ان کی ولادت ۲۲۸
۲۔امام (عج) کی غیبت کی وجہ ۲۳۳
۳۔غیبت امامؑ کا لوگوں کو فائدہ ۲۳۶
الف: سنت الٰہی کی مصلحت ۲۳۸
ب: انتظار کرنے والوں کی اہمیت ۲۴۰
ج: غیبتِ امامؑ کے پوشیدہ اثرات ۲۴۱
۴۔امام زمان (عج) اور طولانی عمر ۲۴۴
۱۔ الٰہی طریقہ ۲۴۴
۲۔ فطری طریقہ ۲۴۶
۵۔تاخیرِ ظہور میں پوشیدہ حکمتیں ۲۴۸
۱۔ روحانی آمادگی ۲۴۸
۲۔ انسانی علوم و تمدن کی تکمیل ۲۵۰
۳۔ معاشرتی روابط کے لئے لازمی چیزوں کی تکمیل ۲۵۱
۴۔ انسانی قوتوں کی نشو ونما ۲۵۱

ساتواں باب: فقہی مسائل/ ۲۵۳

۱۔ وضو میں ہاتھ دھونے کا طریقہ ۲۵۴

www.ketab.ir

۲۔پاؤں کو دھونے کے بجائے ان کا مسح کرنا ۲۵۷

اختلاف کی جڑ ۲۵۸

ا۔حکومتیں ۲۵۹

۲۔آیت کے ظہور سے متعلق مصلحت اندیشیاں ۲۶۱

اہل سنت کی کتابوں میں مسح کرنے کی روایات ۲۶۲

۳۔اذان میں "حی علی خیر العمل" کہنا ۲۶۶

۴۔حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کی گواہی ۲۷۳

۵۔ہاتھ کھول کر نماز پڑھنا ۲۷۷

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کی نماز کا طریقہ ۲۷۸

الف: ابی حمید ساعدی کی حدیث ۲۷۹

ب: حماد بن عیسیٰ کی حدیث ۲۸۱

ج۔ایسے آدمی کو نماز سکھانا جو نماز صحیح طرح پڑھنا نہیں جانتا ۲۸۴

اہل بیت علیہم السلام کی رائے ۲۸۵

۶۔خاکِ کربلا پر سجدہ ۲۸۸

مٹی پر سجدہ ۲۹۰

امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کی مٹی پر سجدہ کرنا ۲۹۲

جواب ۲۹۳

۷۔دو نمازوں کو ملا کر ادا کرنا ۲۹۶

۸۔غنائم جنگی کے علاوہ باقی چیزوں پر خمس کی ادائیگی ۳۰۱

معدنیات پر خمس ۳۰۵

کمائی پر خمس کا اطلاق ۳۰۶

www.ketab.ir

۱۔کاروان عبدالقیس کا عزم سفر ۳۰۶

غنائم پر خمس ۳۰۹

آٹھواں باب: تاریخی مسائل/ ۳۱۱

۱۔امام حسن علیہ السلام کی صلح ۳۱۲

۲۔ام کلثوم کی شادی ۳۱۷

۱۔شیخ مفید کا نظریہ ۳۱۸

۲۔ام کلثوم امام کی سوتیلی بیٹی تھیں ۳۱۹

۳۔خلیفہ کے رشتہ مانگنے پر مختلف رد عمل کا اظہار ۳۲۱

نواں باب: صحابہ کرامؓ/ ۳۲۵

۱۔صحابہ کی روایات ۳۲۶

۲۔صحابہؓ پر تنقید ۳۲۹

۳۔امام علی علیہ السلام اور خلفاء کی تائید ۳۳۱

www.ketab.ir

مقدمہ

رسول اللہؐ نے تئیس سال کے عرصے میں اپنی رسالت کا فریضہ بطریق احسن انجام دیا اور اسلام کو مرحلہ وار بیان کیا اور لوگوں کو اسلام کا تعارف کروایا۔ آپؐ نے اٹھارہ ذیحجہ ۱۰ ہجری کو بھی غدیر خم کے مقام پر مسلمانوں کے امام اور پیشوا کے طور پر حضرت علی علیہ السلام کا تعارف کرا کر اپنی رسالت کو پایہ تکمیل تک پہنچایا اور خود جہان فانی کو الوداع کہا۔

پیغمبرؐ نے اپنی رحلت سے پہلے لوگوں کے درمیان دو گراں قدر گوہر یعنی قرآن اور اپنی عترت کو چھوڑا اور لوگوں سے چاہا کہ وہ ان دونوں کی پیروی اور اتّباع کر کے ہدایت و کمال کو پائیں اور ظلمت و گمراہی سے نجات حاصل کریں۔

"انی تارك فیكم الثقلین؛ كتاب الله و عترتی ما ان تمسّكتم بهما لن تضلّوا بعدی أبدًا"

لیکن افسوس ہے کہ حضورؐ کے بعد چند وجوہات کی بنا پر[1] آپؐ کی وصیت پر عمل نہیں کیا گیا۔ چنانچہ مسلمانوں اور قرآن و عترت کے درمیان جدائی پڑ گئی اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اسلامی معاشرے میں بہت سی مشکلات نے جنم لیا۔ مذہبی اختلافات بڑھتے چلے گئے۔ دین اور رسالت کے دشمنوں نے لوگوں کی عدم آگاہی[2] اور نادانی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مسلمانوں کے درمیان فتنے پھیلا کر اور ان کے عقائد میں

۱۔ جن کے بیان کرنے کا یہ موقع نہیں۔

۲۔ جہالت۔

www.ketab.ir

شکوک و شبہات ایجاد کرکے مسلمانوں کو ایک دوسرے کی جان کا دشمن بنایا اور مسلمانوں کے دشمن، اس طرح اسلامی دنیا کے منابع اور ذخائر کو لوٹنے اور مسلمانوں کو غریب، نادان اور جاہل رکھنے میں کامیاب ہوگئے۔ آج یعنی چودہ سو اور کچھ برسوں کے بعد پھر ایک مرتبہ بین الاقوامی سامراجی نظام کے علمبردار استعمار اور تباہ کاروں کی ایک [illegible] ٹولی اسی حربے کو استعمال کرتے ہوئے میدان میں اتر آئی ہے۔

ان لٹیروں نے عراق اور افغانستان جیسے کچھ ممالک میں بسنے والے بے گناہ مردوں، عورتوں اور بچوں کو قساوتِ قلبی اور بے رحمی کے ساتھ بدترین اسلحے اور بموں کو استعمال کرکے ٹکڑے ٹکڑے کرکے خاک و خوں میں غلطاں کیا ہے اور [تعجب ہے کہ] ان کرتوتوں کے ساتھ بھی جنّت ڈھونڈ رہے ہیں۔ اس طرح یہ لٹیرے ایک مرتبہ پھر خوارج کی تاریخ اور مظالم کو پھر سے ذہنوں میں زندہ کر رہے ہیں۔

یہ ایک فطری امر ہے کہ ایسی صورت میں علماء اور دانشمند حضرات کا کردار ایک خاص اہمیّت کا حامل ہے۔ انہیں چاہیے کہ ایک طرف تو دینی معرفت کے لئے حقائق بیان کریں تاکہ دنیائے اسلام میں اس طرح کے غلط افکار [عقائد] کی جڑیں سوکھ جائیں اور دوسری طرف فرقہ واریت اور دوریوں کی روک تھام کریں۔

اس وقت آپ کے سامنے موجود کتاب اسی فریضے کی ادائیگی کے لئے لکھی گئی ہے۔

اس کتاب کو ایک بلند پایہ استاد، فقیہ، متفکر اور دانشمند حضرت آیت اللہ جناب حاج شیخ جعفر سبحانی (دامت برکاتہ) نے قالبِ تحریر میں ڈھالا ہے۔

www.ketab.ir

ایک ایسی جہاندیدہ شخصیت کے لئے کہ جس نے اپنی زندگی، تحقیق اور علومِ معارفِ اسلامی کے بیان کرنے میں صرف کی ہے اور مکتبِ اہلبیتؑ کے دفاع کی خاطر نیز حقیقت کے متلاشیوں کے لئے گراں بہا علمی و قلمی خدمات پیش کی ہیں، ہم خداوندِ عالم سے صحت وسلامتی، طولِ عمر اور مزید کامیابیوں کے لئے دعاگو ہیں۔

یہ کتاب اس سے پہلے بھی ۶۵۹ صفحات کی صورت میں چھپ کر منظر عام پر آچکی ہے۔ اس کتاب کے انتخابی مجموعے کو پسند کرنے والے حضرات کے بار بار اور بھرپور اصرار کے پیشِ نظر اس کتاب کو ایک مرتبہ پھر موجودہ صورت میں دوبارہ شائع کیا جارہا ہے۔

معاونت برائے تعلیم و تحقیق

بعثہ مقام معظم رہبری

www.ketab.ir